4719CH11

پیسہ

کہتے ہیں اسے پیسہ بچّو! یہ چیز بڑی معمولی ہے
لیکن اِس پیسے کے پیچھے سب دنیا رستہ بھولی ہے
ہم آج تمھیں اس پیسے کی ساری تاریخ سناتے ہیں
جتنے جُگ اب تک بیتے ہیں اُن سب کی جھلک دکھلاتے ہیں
اک ایسا دور بھی تھا جُگ میں جب اس پیسے کا نام نہ تھا
چیزیں چیزوں سے بکتی تھیں چیزوں کا کچھ بھی دام نہ تھا

چیزوں سے چیز بدلنے کا یہ ڈھنگ بہت بے کار سا تھا
لانا بھی کٹھن تھا چیزوں کا لے جانا بھی دشوار سا تھا

انسانوں نے تب مل کر سوچا کیوں وقت اتنا برباد کریں
ہر چیز کی جو قیمت ٹھہرے وہ چیز نہ کیوں ایجاد کریں

اس طرح ہماری دنیا میں پہلا پیسہ تیار ہوا
انسان کا عزّت سے جینا دنیا میں مگر دشوار ہوا

ساحرؔ لدھیانوی

سوالات

1۔ پیسہ رائج ہونے سے پہلے چیزیں کس طرح حاصل کی جاتی تھیں؟

2۔ چیزوں سے چیزیں بدلنے کا ڈھنگ کیوں بے کار تھا؟

3۔ ''انسان کا عزّت سے جینا دنیا میں مگر دشوار ہوا'' کا کیا مطلب ہے؟

4۔ روپیوں اور سکّوں کی تصویریں بنا کر ان میں رنگ بھریے۔